



سوال

(177) گلینڈروں پر لکھی گئی روزہ کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میاں جنوں سے حاجی عبدالوحد سوال کرتے ہیں کہ رمضان کے گلینڈروں میں روزہ رکھنے کی دعا "و بصوم غد نویت من شہر رمضان ہوتی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض روزے کے لیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے حدیث میں ہے کہ جو طلوع فجر سے پہلے روزہ رکھنے کی نیت نہیں کرتا وہ روزہ نہ رکھے۔ (بخاری الصوم 2335)

بعض روایات میں ہے کہ اگر نیت کے بغیر روزہ رکھ لیتا ہے تو اس کا روزہ نہیں ہے نیت دل کا فعل ہے اس کے لیے کوئی مخصوص الفاظ نہیں ہیں اس بنا پر نیت کی دعا لہجہ بندہ ہے یہی وجہ ہے کہ اس خود ساختہ دعا کے بنانے والے کی جہالت کا پتہ چلتا ہے کیونکہ دعا کا معنی یہ ہے کہ میں کل روزے کی نیت کر رہا ہوں جب کہ روزہ آج کا رکھا جا رہا ہے پھر یہ نیت ہر روزہ کے لیے انفرادی ہونی چاہیے چاند نظر آنے کے بعد تمام روزوں کی اجتماعی نیت بھی صحیح نہیں ہے نفل روزہ کے لیے بھی نیت ضروری ہے لیکن اس کے لیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری نہیں بلکہ جب بھی روزہ رکھنے کا پروگرام ہو اسی وقت نیت کی جا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 207